## سوال

(57)اسقاط حمل کے وقت بہنے والے خون سے نماز کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت کا تین چار ماہ کا حمل ضائع ہوجائے تو اس کے بہنے والے خون کا کیا حکم ہے ،اس کی موجودگی میں نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں یا روزہ رکھا جاسکتا ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ ہر ماہ عورت سے بہنے والا خون حیض ،جب عورت کو حمل ہوجاتا ہے تو وہی خون جنین کی غذا کا کام دیتا ہے ۔ حمل کے بعد خون حیض بند ہونے کی غالباً یہی وجہ ہے ۔ اب اگر وقت پورا ہونے سے پہلے پہلے حمل ساقط ہوجاتا ہے تو اس کے بعد بہنے والا خون ''نفاس'' کے حکم میں ہے ،جس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے اگر اس سے پہلے بند ہوجائے تو نہانے کے بعد نماز پڑھنا چاہیے اور روزے بھی رکھنا چاہئیں ۔ جب تک یہ خون جاری رہے ، نماز اور روزے معاف ہیں ۔ روزوں کی بعد میں قضا دینا ہوگی ۔ واضح رہے کہ خون بند ہونے کے بعد نماز روزہ کی معافی ختم ہوجاتی ہے ۔ اس لئے بندش کے فوراً بعد غسل کرکے نماز روزہ کو شروع کردیا جائے ، بلاوجہ غسل میں تاخیر کرنا جیسا کہ عام طور پر خواتین کی عادت ہے شرعی طور پر صحیح نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:2 صفحہ:94**